

<p>۳۳ اہم کھنڈے جو احوال سنایا رونا شہ و گدگد کر کے سب سے کیا رونا لہا آنکھوں پر گردن کو جھکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا</p>	<p>۳۴ ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا</p>	<p>۳۵ ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا</p>
<p>روئے پہلو کیجا جو منشاہ اہم کو بیباکی نہایت ہوئی وان اہل جرم کو</p>	<p>ساوان سفر فری جو یہ طیار کھنڈے را بہترین جاننا ابرا کھنڈے را</p>	<p>روئے بین بنی فرین اسنوہ والہ سے بجالی سے وطن چھٹتا ہر اعدا کھنڈے سے</p>
<p>۳۶ ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا</p>	<p>۳۷ ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا</p>	<p>۳۸ ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا</p>
<p>راوی سے یہ لکھا کہ حکم دین سے سب بہت زمین ہوگی انصاف کی زمین سے</p>	<p>دو بیٹے مر سے بھڑی آل کو ایذا ہوگی بہت و ناطہ کے لال کو ایذا</p>	<p>دو بیٹے جو بجالی کو دین سے سفر ہے روزا جو سن خلد میں اور خاک بر ہے</p>
<p>۳۹ ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا</p>	<p>۴۰ ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا</p>	<p>۴۱ ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا ہر کھنڈے پر بھی آنکھوں میں پانی لپکایا</p>
<p>یہ رنگی زمین پر جو چمکے کئی ہے امان ری باون سے لے چھاڑ رہی ہے</p>	<p>انصاف سائبر اس تشہ دلیگر کے ہونگے وہ پہلے ہی اکتہ سر شہ پر کے ہونگے</p>	<p>باقی نہ رہا ہوش بھی اس خاک سبر کو ہوش ہوئی تمام کر باقوں سے چر کو</p>

<p>۵۱۳ ہمارے بچوں اور بچوں کے والدین کو یہ جاننا چاہیے کہ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۱۴ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۱۵ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>
<p>۵۱۶ ہمارے بچوں اور بچوں کے والدین کو یہ جاننا چاہیے کہ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۱۷ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۱۸ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>
<p>۵۱۹ ہمارے بچوں اور بچوں کے والدین کو یہ جاننا چاہیے کہ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۲۰ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۲۱ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>
<p>۵۲۲ ہمارے بچوں اور بچوں کے والدین کو یہ جاننا چاہیے کہ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۲۳ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۲۴ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>
<p>۵۲۵ ہمارے بچوں اور بچوں کے والدین کو یہ جاننا چاہیے کہ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۲۶ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۲۷ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>
<p>۵۲۸ ہمارے بچوں اور بچوں کے والدین کو یہ جاننا چاہیے کہ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۲۹ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>	<p>۵۳۰ بچوں کو تعلیم دینا ان کی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔</p>

<p>۳۱</p> <p>مطلوم کھلا چکر جلال یہاں کلکتہ منش ہو گا ام سلسلہ بادل شہ بوسلہ کہ گو مال بہت ہی مجھے معلوم پہنایا کروں اتھو کیسے قلمیے مرقوم</p>	<p>۳۲</p> <p>اس کی پیدائش اور کوزدار عم نہ آیا پہنایا کروں اتھو کیسے قلمیے مرقوم</p>	<p>۳۳</p> <p>میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب کچھ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب کچھ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب کچھ</p>
<p>کس شکل نہ لون راہ میں اپشت بلایا کیونکہ نہ تمام اب کروں حجت کو خدا کی</p>	<p>۳۴</p> <p>مطلوم پر زلفہ جو ہوا اہل ستم کا لکڑے ہوا حق تیغوں سے اس کا گاہ اہم کا</p>	<p>۳۵</p> <p>پہل رخصی کا دکھا جو لگے اسکے چکر پر یہ کہتا گرتے شاہ اہم لاش سپر پر</p>
<p>۳۵</p> <p>یہ کھلا زلفہ پہنچا ہے شہ ابرار سہ پہنچا اور دوتی سہ پہنچا فاطمہ بیار جا پہنچا جس وقت تیغ کا وہ دلدار تیسرے جب پہنچا فوج ستمگار</p>	<p>۳۶</p> <p>مطلوم پر زلفہ جو ہوا اہل ستم کا لکڑے ہوا حق تیغوں سے اس کا گاہ اہم کا</p>	<p>۳۷</p> <p>مطلوم پر زلفہ جو ہوا اہل ستم کا لکڑے ہوا حق تیغوں سے اس کا گاہ اہم کا</p>
<p>دلگیری نہیں دل میں سہرا مہ تم کی کس شہ سے شہادت میں کہوں ہا اہم کی</p>	<p>مچھیر میں کیا قتل حسین ابن علی کو بچھیر میں کیا فاطمہ سی کو کہ جس کی کو</p>	<p>مچھیر میں کیا گو دین فرزند کو اپنے لائے شہ دین نمر پود لہند کو اپنے</p>